



الْأَحْقَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ ۱

حم۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ۲

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو
غالب ہے حکمت والا ہے۔

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں
میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر
تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس
چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر
لیتے ہیں۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۳
وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُذِرُوا
مُعْرِضُونَ ۴

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنکو تم
اللہ کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ۔
کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ

ہے۔ یا آسمانوں میں انکی کوئی شرکت ہے۔
 اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب
 میرے پاس لاؤ۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء
 میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ اِيتُونِي
 بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا اَوْ اَثَرَةٍ مِّنْ
 عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے
 جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب
 نہ دے سکے اور انکو ان کے پکارنے ہی کی خبر
 نہ ہو۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو اٰمِن دُوْنِ اللّٰهِ
 مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
 وَهُمْ عَن دُعَاۗئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ انکے
 دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے
 انکار کر دیں گے۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءٌ
 وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾

اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف
 آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے
 میں جبکہ وہ انکے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا
 جادو ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
 الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
 هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسکو از خود
 گھڑ لیا ہے۔ کھدو کہ اگر میں نے اسکو اپنی طرف
 سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ

أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ قُلْ اِنْ افْتَرَيْتُهٗ
 فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا هُوَ

کے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہی تو ہے بڑا نچھٹے والا مہربان۔

أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَىٰ بِهِ
شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿٨﴾

کھدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبردار کرنا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدَعَا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا
أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنَّا نَتَّبِعُ
إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿٩﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَآهِدٌ مِّنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ
وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّا اللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ

دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہونے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا آفَكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی لوگوں کے لئے رہنا اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبردار کرے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔

وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً ۗ وَ هَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ وَ بُشْرَى لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو انکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾

یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

اور ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا علم دیا۔ اسکی ماں نے اسکو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے

ط وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا

جتا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا
 ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب
 وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کا ہو
 جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار
 مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور
 میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار
 بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند
 کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا
 دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں
 فرمانبرداروں میں ہوں۔

وَحَمَلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ
 إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً
 قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ
 نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ
 وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا
 تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي
 إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ
 الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

یہی لوگ ہیں جنکے اعمال نیک ہم قبول کریں
 گے اور انکے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے
 اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ
 ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ
 مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي
 أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِي
 كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ
 میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو
 کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت
 سی قومیں مجھ سے پہلے گذر چکی ہیں۔ اور وہ

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُتِيَ لَكُمْ
 آتَعِدُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
 الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَعْجِلَانِ

دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

اللَّهُ وَيَلِكْ آمِنٌ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ
الْأُولَيْنِ ﴿١٧﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنکے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گذر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي
أَمٍّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ
وَإِنْسٍ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿١٨﴾

اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ ہے کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

وَ لِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا
وَلِيُؤْفَفِيهِمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے تو کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو چکے سو آج تمکو ذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ اسکی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اسکی کہ بدکرداری کرتے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى
النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ
الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ
يُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

تھے۔

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ
بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ مِنْ
بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا
إِلَّا اللَّهَ إِنَِّّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾

اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب
انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں
خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار
کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی
کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں
بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَأْفِكَنَا عَنِ الْهِتِنَا
فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو
کہ ہلکو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو
تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے
آؤ۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ
مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾

پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔
اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں
پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ
نادانی میں پھنس رہے ہو۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ

پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ
بادل کی صورت میں انکے میدانوں کی طرف آ

رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر
برس کر رہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جسکے
لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں
درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

أُودِيْتَهُمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطِرُنَا^ط
بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيْحٌ فِيْهَا^ج
عَذَابٌ أَلِيْمٌ^ل

جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے
دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ انکے گھروں
کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو
ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

تُدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبِرُوا^ط
لَا يَرَى إِلَّا مَسْكِنَهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ^ل

اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو
نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل
دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار
کرتے تھے اسلئے نہ تو انکے کان ہی انکے کچھ
کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز
کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آگھیرا۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا آتَيْنَاهُمْ فِيْهِ^ط
وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّأَبْصَارًا وَّأَفْئِدَةً^ط
فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا
أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ
كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ^ع

اور اے مکے والو تمہارے اردگرد کی بستیوں کو
ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ
الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

نشانیوں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

تو جنکو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنایا تھا انہوں نے انکی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔

فَلَوْلَا نَصْرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾

کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا راستہ بتاتی ہے۔

قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾

اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَ آمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اسکے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٧﴾

کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ انکے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَعْجَبْ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِيرٍ عَلٰٓى اَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨﴾

اور جس روز انکار کرنے والے اک کے سامنے کئے جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے اللہ فرمانے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلٰٓى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾

گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اب
اسکی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر
کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور
انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ
اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا
جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں
رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن
پیغام ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سواب وہی ہلاک
ہوں گے جو نافرمان تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعِزْمِ مِنْ
الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا
إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَّغْ فَهَلْ
يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾

